اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

سنہ ۱۳۳۸ھ
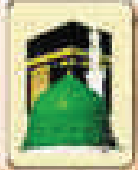
معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیءِ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّ حِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلۡمَدِیۡنَۃُ الۡعِلۡمِیّۃ

سِن طَباعت: 12 جُمادَی الاُخرٰی 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکۡتَبَۃُ الۡمَدِیۡنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

مدینہ طیبہ میں نیکی کے اِرادے پر ثواب اور گناہ کے اِرادے پر کچھ نہیں اور گناہ کرے تو ایک ہی گناہ اور نیکی کرے تو پچاس ہزار نیکیاں۔ عجب نہیں کہ حدیث میں "خَیۡرٌ لَّھُمۡ "کا اِشارہ اِسی طرف ہو کہ ان کے حق میں مدینہ ہی بہتر ہے۔

محدِّث سُورتی علیہ رحمۃ اللہ القوی کا ذکرِ خیر

مؤلف : حضرت محدِّث سورتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے وصال شریف کا ذکر تھا، ان کے محاسن (یعنی خوبیوں) کا ذکر فرماتے ہوئے **ارشاد فرمایا :** ''قیامت قریب ہے، اچھے لوگ اُٹھتے جاتے ہیں، جو جاتا ہے اپنا نائب نہیں چھوڑتا۔'' (پھر فرمایا) ''امام بخاری نے انتقال فرمایا نوے ہزار شاگرد محدِّث چھوڑے، سیدنا امامِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انتقال فرمایا اور ایک ہزار مجتہدین اپنے شاگرد چھوڑے۔ محدِّث ہونا علم کا پہلا زینہ ہے اور مجتہد ہونا آخری منزل اور اب ہزار مرتے ہیں اور ایک بھی نہیں چھوڑتے۔

اِمام بُخاری (علیہ رحمۃ اللہ القوی) کا مبارک خواب

اِمام بخاری (علیہ رحمۃ اللہ القوی) نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ میں حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مگس رانی کر رہا ہوں (یعنی جسمِ اطہر پر بیٹھنے والی مکھیاں ہٹا رہا ہوں)، خواب دیکھ کر پریشان ہوئے کہ مکھی تو جسمِ اَقدس پر بیٹھتی نہ تھی۔ علماء نے تعبیر فرمایا: ''بشارت ہو تمہیں کہ احادیث میں جو خلط (یعنی گڈمڈ) ہو گیا ہے تم اسے پاک وصاف کرو گے۔''

(ھدی الساری مقدمہ فتح الباری، الفصل الاول ، ج١، ص٩)

احادیث میں خلط کس نے کیا؟

عرض : حضور! احادیث میں خلط کس نے کر دیا، اس کی کیا وجہ ہوئی؟

ارشاد : خدا ناترسوں نے اکثر احادیث میں کچھ کا کچھ کر دیا ہے۔

راویوں کا مذاق اُڑانے والا

ایک مرتبہ ایک شخص نے مجلسِ وعظ میں بڑی لمبی چوڑی حدیث پڑھی جس کی شروع سند میں تھا: حَدَّثَنَا اَحۡمَدُ بۡنُ حَنۡبَل وَیَحۡیَی بۡنُ مُعِیۡنٍ :احمد بن حنبل اور یحیٰی بن معین نے ہم سے حدیث بیان کی۔ اِتفاق کی بات کہ یہ دونوں حضرات اُس وقت